ياقيّوم ياحيّ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ   مَاشَآءَ اللهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اللّٰھمّ صلّ وسلّم وبارک علی سیّدنا ومولینا وحبیبنا محمّدن النّبی الامّیّ وعلیٰ اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کلّ معلوم لّک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الّذی لا الٰہ الّا ھو الحیّ القیّوم واتوب الیہ۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ

اَدْعِيَة عِنْدَ الْمَرَضِ وَالْعِيَادَة

رقم خورشید

سلسلہ اشاعت ۳۰۳



کرۂ ارض پر بسنے والے تمام مُسلمان بھائی آپس میں مُتحد ہوں - یاحیّ یاقیّوم آمین

ابوانیس مُحمّد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

المقام النّجاف الصّحاف المقبول المصطفین © دارُالاِحسان فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد
النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو
الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

قُلْ

عِشْقُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مَذْهَبِی وَحُبُّهُ مِلَّتِی

وَطَاعَتُهُ مَنْزِلِی !

(یہ کہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا
مذہب محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِؕ

◎

یہ درود شریف اور استغفار حضرت خواجۂ خواجگان سیّدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ

کا عمل اور سلسلہ عالیہ

قادریّہ رض، مجدّدیّہ رض، غفوریّہ رض، رحیمیّہ رض، کریمیّہ رض، امیریّہ رض

کا موروثہ درود شریف ہے۔

دارُالاحسان کا ہر عقیدت مند اور طالب اس کی مداومت کو اپنے اوپر لازم قرار دے، حسبِ قوّت اور گنجائشِ وقت اسکے پڑھنے کی تعداد خود ہی مقرر کرلیں۔ مثلاً ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ (۱۱) بار ضرور پڑھیں، عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد و فجر کے بعد کثرت سے پڑھیں مثلاً ایک سو (۱۰۰) بار، یا تین سو (۳۰۰) بار، یا پانسو (۵۰۰) بار یا اس سے بھی زیادہ بار۔ صرف ایک بات یاد رکھیں کہ جو تعداد ایک بار مقرر کریں، اُس پر مداومت رکھیں!

"مُدیرِ اعلیٰ"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ یا حی یا قیوم ○ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولٰنا وحبیبنا **محمد** النبی الامی وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

سلسلہ اشاعت ۳۰۳

ادعیۃ عند المرض و العیادۃ

ابو انیس **محمد برکت علی** لودھیانوی عفی عنہ

المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین

المستفیض **دار الاحسان** چک ۲۴۲ ر ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان

فون نمبر: ۳۶۶۰۰

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

امروزِ سعید و مسعود و مُبارک

سہ شنبہ ۷ شوال المکرم ۱۴۰۸ھ

طبع ——————— اوّل

مطبع ——————— نشار آرٹ پریس لمیٹڈ لاہور

طابع ——————— دارالاحسان - فیصل آباد

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان فون نمبر ۴۶۶۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

اِذَا ابْتَلٰی بِمَرَضٍ وَّکُرْبَۃٍ فَیَقُوْلُ

جب کسی بیماری و مصیبت میں مُبتلا ہو تو کہے

تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ
میں نے بھروسہ کیا اُس ذات پر جو زندہ ہے اسے موت نہیں
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا
اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو اولاد نہیں رکھتا اور نہ
وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ
کوئی بادشاہت میں اس کا شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے کوئی اس
وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ
کا مددگار ہے اور اس کی خوب ہی (یعنی زیادہ سے زیادہ)
وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ○ مَرَّۃً
بڑائیاں بیان کیا کریں۔ ایک بار

٭

حضرت ابو یعلی، بشر بن شحان، حارث بن میمون، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن کعب قرظی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں حضور اقدس صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ میرے ہاتھ میں تھا یا میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ پس آپ صلے اللہ علیہ وسلم نہایت خراب حال آدمی کے پاس آئے تو حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے فلاں یہ اس حد تک تیری (کمزور) حالت کس وجہ سے نظر آرہی ہے؟ اس نے کہا تکلیف اور بیماری کی وجہ سے آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھے ایسے کلمات نہ سکھا دوں کہ (جن کے پڑھنے سے) تیری بیماری اور تکلیف دُور ہو جائے گی؟ اِس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! کیا آپ (وہ کلمات) مجھے نہیں سکھاتے؟ (یعنی مجھے تعلیم فرمائیں)

توآپؐ نے فرمایا اے ابوہریرہؓ ! کہہ توکلت علی الحی الذی ...... الخ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ پھر (ایک دن) اس آدمی کے پاس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جب کہ وہ اچھے حال میں تھا تو آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : مھیم (تعجب سے پوچھا) کہ کس طرح ٹھیک ہوا؟ اس نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ! جب سے آپؐ نے مجھے وہ کلمات سکھائے مَیں ہمیشہ انہیں پڑھتا رہا۔ [1]

---

[1] عمل الیوم و اللیلۃ لابن سنیؒ صفحہ : ۱۷۴

المستدرک للحاکم الجزء الاول صفحہ : ۵۹

إِذَا كَانَ فِي الرِّجْلِ وَجَعٌ فَيَنْفُثُ عَلَيْهِ

جب پاؤں وغیرہ میں تکلیف ہو تو یہ پڑھ کر دم کرو

بِاسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَعُوْذُ
اللہ تعالےٰ کے نام سے اور اللہ تعالےٰ کی توفیق
بِاللّٰهِ وَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ
سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں اللہ تعالےٰ کی عزّت کی اور
قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ
اس کی قدرت کی اس چیز کی تکلیف سے
مَا فِيْهَا ○
جو اس میں ہے ۔
سَبْعَ مَرَّاتٍ
سات بار

مسند عُثمان رضی اللہ عنہٗ میں روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک وفد یمن کی طرف روانہ کیا ان پر آپؐ نے ایک ایسے شخص کو امیر مقرر فرمایا جو ان میں سے چھوٹا تھا۔ وہ چند روز ٹھہرا رہا، روانہ نہ ہُوا۔ پھر ان میں سے ایک آدمی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ملا تو آپؐ نے فرمایا: اے فلاں تُو روانہ نہیں ہوا؟ تو اُس نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) ہمارے امیر کے پاؤں میں تکلیف ہو گئی ہے اس کے بعد نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور باسم اللہ و باللہ و اعوذ باللہ ...... الخ سات مرتبہ پڑھ کر اس کو دم کیا تو وہ تندرست ہو گیا پھر ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) کیا ہم پر آپؐ نے اس کو امیر مقرر فرمایا ہے حالانکہ وہ ہم میں سے (عمر میں) چھوٹا ہے۔ ؟

اس پر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے قرآن مجید
پڑھنے کا ذکر فرمایا تو اس شیخ (بوڑھے آدمی) نے عرض
کیا یارسول اللہ اگر مجھے یہ ڈر نہ ہوتا کہ میں اس (قرآن) کو
تکیہ بنا کر رکھ چھوڑوں گا یعنی عمل نہیں کر سکوں گا تو میں اسے
سیکھ لیتا۔ اس کے جواب میں حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے
فرمایا کہ ایسا نہ کر بلکہ تو قرآن مجید کو سیکھ کیوں کہ قرآن مجید کی
مثال اس مشکیزہ کی سی ہے جسے تو کستوری سے پُر کرکے
اس کے مُنہ کو باندھ دے۔ پھر جب تو اُسے کھولے گا تو
اس کی خوشبو تجھے پہنچے گی اور اگر تو نے اسے نہ کھولا، ایسے
ہی بند رکھا تو بند رکھی ہوئی کستوری ہوگی۔ یہی مثال قرآن مجید
کی ہے کہ جب تو اسے پڑھے یا جب نہ پڑھے اور وہ
تیرے سینے میں ہو۔ ؎

کنز العمال الجزء الاوّل صفحہ ۲۷ شمار ۳۱ ۲۰

اِنْ كَانَ فِي الْبَدَنِ وَجُعٌ فَلْيَقُلْ
اگر جسم میں درد ہو تو کہے

أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ
مجھے جو کچھ تکلیف ہے اس سے میں اللہ کی عزت اس کی قدرت
وَ سُلْطَانِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ
اور اس کی حکومت کی پناہ مانگتا
اَجِدُ ○
ہوں
سَبْعَ مَرَّاتٍ
سات بار

❀

حضرت اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، یزید بن خصیفہ
عمرو بن عبداللہ بن کعب سلمی، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت عثمان بن ابی العاص

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ سلم

میرے پاس تشریف لائے اس وقت میں درد میں مُبتلا تھا

درد اس قدر شدید تھا کہ (میں گمان کرتا تھا کہ) اب مرا کہ اب مرا

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے داہنے ہاتھ سے

اسے سات بار مسح کرو اور کہو اعوذ بعزۃ اللہ.........الخ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا اور

مجھے جو تکلیف تھی اللہ نے دُور کردی۔ اس کے بعد میں ہمیشہ

اپنے گھر والوں کو اور ان کے علاوہ دوسرے لوگوں کو اس کا

حکم کرتا رہا (لوگوں کو بتلاتا رہا کہ تم بھی یوں ہی دم کیا کرو۔) [1]

(یہ حدیث حسن صحیح ہے)

❀

---

[1] جامع الترمذی الجزء الثانی صفحہ ۲۹۔

اِنْ كَانَ فِى الْجَسَدِ وَجَعٌ اَوِ الْوَفِيْضَعُ عَلَيْهِ يَدَهُ الْيُمْنٰى وَيَقُوْلُ

اگر بدن میں درد یا کسی اور جگہ تکلیف ہو تو اس جگہ دایاں ہاتھ رکھو اور کہو

بِسْمِ اللّٰهِ ○	ثَلٰثَ مَرَّاتٍ
اللہ کے نام سے	۳ بار
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ	
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے غلبے اور اس کی قدرت کی اس	
شَرِّمَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ ○	
تکلیف سے جو میں پاتا ہوں اور میں جس کا اندیشہ کرتا ہوں	
سَبْعَ مَرَّاتٍ	
سات بار	

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے غلبے کی اور اس کی قدرت کی
مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ ○
اس تکلیف سے جو میں پاتا ہوں
سَبْعَ مَرَّاتٍ
سات بار

حضرت ابوبکر بن ابونصر، احمد بن محمد بری، قعنبی، مالک، یزید بن خصیفہ (حضرت ابوالفضل، محمد بن ابراہیم مزکی، احمد بن سلمہ، قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، یزید بن خصیفہ) عمرو ابن عبداللہ بن کعب سلمی، نافع بن جبیرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور انہیں بہت شدید درد ہو رہا تھا انہوں نے اس کا جناب

حضرت ابوالطاہر اور حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس
ابن شہاب، نافع بن جبیر بن مطعم، عثمان بن عاص ثقفی سے
روایت ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
کے پاس شکایت کی کہ میں جب سے مسلمان ہوا ہوں
میرے جسم میں درد رہتا ہے تو حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا کہ درد کی جگہ پر اپنا ہاتھ رکھو اور تین مرتبہ
بسم اللہ اور سات مرتبہ یہ پڑھو۔

اعوذ باللہ و قدرتہ من شر ما اجد و احاذر[1]

---

[1] الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۲۲۴

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ذکر کیا تو جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم درد والی جگہ پر اپنا دایاں ہاتھ رکھ لو اور سات مرتبہ اس پر دم کرو اور پڑھو!

اعوذ بعزۃ اللہ و قدرتہ من شر ما اجد۔

ہر دم یہی پڑھو۔

یہ حدیث صحیح سند کے ساتھ مروی ہے البتہ صحیحین میں ان الفاظ کے ساتھ نہیں مسلم نے جریری، یزید، یزید بن عبداللہ بن شیخر، عثمان بن ابی عاص سے ان الفاظ کے علاوہ دوسرے الفاظ کے ساتھ اسے روایت کیا ہے[۱]

❋

---

[۱] المستدرک للحاکم الجزء الاوّل صفحہ ۳۴۳۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے غلبے کی اور اس کی قدرت کی جو
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مِّنْ شَرِّ
ہر چیز پر ہے اس تکلیف سے جو میں
مَآ اَجِدُ ○
پاتا ہوں
سَبْعَ مَرَّاتٍ
سات بار

حضرت عبداللہ، ان کے والد، ہاشم، ابومعشر، یزید بن ابی حفصہ، عمرو بن کعب بن مالک اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کسی شخص کے جسم میں کسی جگہ کوئی تکلیف ہو تو تکلیف کی جگہ ہاتھ رکھ کر سات بار پڑھے ۔ اعوذ بعزۃ اللّٰہ...... الخ[۱]

[۱] مسند امام احمد المجلد السادس ص ۳۹۰

بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ
اللہ کے نام سے میں اللہ کے غلبے کی اور
وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ
اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اپنے اس درد کی
مَآ اَجِدُ مِنْ وَّجَعِیْ
"تکلیف سے جو میں
هٰذَا ○ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ،
پاتا ہوں تین بار
خَمْسَ مَرَّاتٍ ، سَبْعَ مَرَّاتٍ
پانچ بار سات بار

حضرت عبدالوارث بن عبدالصمد، ان کے والد، محمد بن سالم سے حضرت ثابت رض بنانی نے فرمایا اے محمد بن سالم جب تمہیں (کسی مرض یا درد کی) شکایت ہوا کرے تو اپنا ہاتھ

وہاں رکھ کر جہاں درد ہو یہ پڑھا کرو

بسم اللہ اعوذ بعزۃ اللہ ....الخ

پھر اپنا ہاتھ اُٹھا کر ایسا ہی طاق عدد میں کرو کیوں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا ہے کہ مجھے یہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بتایا تھا۔

یہ حدیث حسن غریب ہے۔ [1]

---

[1] جامع الترمذی المجلد الثانی

صفحہ : ۱۹۸

اَوْ یَقْرَءُ عَلٰی نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَیَنْفُثُ
یا خود اپنے اوپر معوّذتین پڑھ کر دم کرو

سُوْرَةُ الْفَلَقِ	مَرَّةً
سورة الفلق	ایک بار
سُوْرَةُ النَّاسِ	مَرَّةً
سورة النّاس	ایک بار

حضرت ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت
عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم مرض الموت میں معوّذات (سورۃ فلق و
سورۃ الناس) کو (پڑھ کر اپنے اوپر) دم کرتے اور جب

زیادہ تکلیف آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) کو ہوتی تو میں انہی سورتوں کو (پڑھ کر) آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) پر دم کر دیتی تھی اور آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) ہی کا ہاتھ آپ کے بدن پر برکت کے لیے مَل دیتی تھی (معمّر، راوی کہتے ہیں) میں نے زہریؒ سے پوچھا کہ کس طرح دم کرتی تھیں ۔ ؟ انہوں نے اپنے ہاتھوں پر پھونک مار کر دونوں کو مَلا اور پھر مُنہ پر پھیر لیا (اور کہا اِس طرح ملتی تھیں) کرتی تھیں ۔ ؎۱

❋

؎۱ صحیح البخاری الجلد الثانی صفحہ ۸۵۴

الصحیح لمسلم الجلد الثانی صفحہ ۲۲۳

سنن ابی داؤد مع حاشیہ عون المعبود الجلد

الرابع صفحہ ۲۱

سنن ابن ماجۃ صفحہ ۲۵۲

ضَعْ يَدَكَ الْيُمْنٰى عَلٰى فُؤَادِكَ
اپنا داہنا ہاتھ اپنے دل پر رکھو اور
وَ قُلْ :
پڑھو ۔
اَللّٰهُمَّ دَاوِنِىْ بِدَوَائِكَ
اے اللہ اپنی دوا کے ساتھ میری دوا کر اور
وَاشْفِنِىْ بِشِفَائِكَ وَاَغْنِنِىْ
اپنی شفا سے مجھے شفا بخش اور مجھے اپنے
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ
فضل سے غنی کر دے دوسروں سے اور مجھ سے
وَاحْذَرْ عَنِّىْ اَذَاكَ ○
یہ تکلیف دُور کر دے ۔
مَرَّةً
ایک بار

حضرت میمونہ بنت ابی عسیب رضی اللہ عنہا سے مروی
ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے (مجھے) فرمایا
تو اپنا داہنا ہاتھ اپنے دل پر رکھ اور کہہ
اللّٰھم داونی بید وائک .... الخ
اسے طبرانی نے کبیر میں روایت کیا ہے۔ ؎

؎ رواہ الطبرانی فی الکبیر
کنز العمال الجزء الخامس صفحہ ۱۸۳
شمار ۳۷۶۰

اِذَا كَانَ الرَّمَدُ بِاَحَدٍ فَلْيَقُلْ
جب کسی کو آشوبِ چشم ہو تو کہے

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ
اے اللہ مجھے میری بینائی سے نفع دیجیو اور میری
الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ
آنکھوں کو میری شخصیت کا مظہر بنائیو اور مجھے میرے دشمن سے
ثَأْرِیْ وَانْصُرْنِیْ
میرا انتقام لے کر دکھائیو اور ان کے مقابلہ
عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ ۝
میں میری مدد فرمائیو جو مجھ پر ظلم کریں۔
مَرَّةً
ایک بار

حضرت ابوبکر بن اسحاق، اسماعیل بن قیتبہ، یحیٰی بن یحیٰی، یوسف بن عطیہ نے کہا کہ میں یزید رقاشی کے پاس بیٹھا تھا تو میں نے ان کو کہتے سُنا کہ ہم سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی ہے کہ جب حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے اہل میں سے یا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم میں سے کسی کو آشوبِ چشم ہوتا تو آپ صلے اللہ علیہ وسلم ان کلمات سے دُعا فرمایا کرتے :-

اللّٰھم متعنی ببصری .... الخ۔[1]

---

[1] المستدرک للحاکم الجزء الرابع صفحہ ۴۱۳/۱۴

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی رح صفحہ ۱۸۱ شمار ۵۵۹

اِذَا ابْتَلٰی بِوَجْعِ الضَّرْسِ
جب داڑھ میں درد ہو

اَسْکِنْ اَیُّهَا الرِّیْحُ اَسْکَنْتُکَ	
اے ریح تو ٹھہر جا	میں تجھے ٹھہراتا ہوں اُس
بِالَّذِیْ سَکَنَ لَهٗ مَا فِیْ	
ذات کے واسطہ سے جس کے حکم کے تحت ٹھہرا ہوا ہے	جو کچھ
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَهُوَ	
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور	وہی
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ مَرَّةً	
سُننے جاننے والا ہے۔	(ایک بار)

حضرت ذکوان بن نوح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس داڑھ درد کی شکایت کی تو آپؐ نے یہ کلمات ارشاد فرمائے اسکنی ایھا الریح ......الخ

اسے رافعی نے روایت کیا ہے۔ [1]

[1] کنز العمال الجزء الخامس صـ ۱۸۳ شمار ۳۷۶۴

دُعَاءُ الحُمّٰی
بخار کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ
اللہ کے نام سے جو بڑائی والا ہے میں اللہ تعالیٰ
بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ
صاحبِ عظمت کی پناہ لیتا ہوں ہر جوش مارنے والی
نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ○
رگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے۔
مَرَّةً
ایک بار

❁

حضرت محمد بن بشار، ابو عامر عقدی، ابراہیم بن اسمٰعیل بن ابو حبیبہ، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم لوگوں کو بخار میں اور تمام دردوں میں یہ کہنے کی تعلیم فرمایا کرتے تھے کہ پڑھو بسم اللہ الکبیر ....الخ

یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس کو صرف ابراہیم بن اسمٰعیل کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ ابراہیم کو حدیث میں ضعیف کہا گیا ہے اور "عرق نعار" کی جگہ "عرق یعار" بھی مروی ہے۔ [1]

---

[1] جامع الترمذی المجلد الثانی صفحہ ۲۹،

بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اشۡفِ عَبۡدَكَ
اللہ کے نام سے، اے اللہ ! تو اپنے بندے کو شفا دے اور
وَصَدِّقۡ رَسُوۡلَكَ ○
اپنے رسول (کے قول) کی تصدیق فرما
مَرَّةً
ایک بار

حضرت احمد بن سعید اشقر مرابطی، روح بن عبادہ، مرزوق، ابو عبداللہ، شامی، سعید، شام کے رہنے والے ایک فرد حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کو بخار آجائے تو بخار آگ کا ایک ٹکڑا ہے اس کو پانی سے بجھا دے اس طرح کہ جاری نہر میں کھڑا ہو اس کی رَو کی طرف مُنہ رکھے اور کہے

بسم اللہ اللھم اشف عبدك و صدق رسولك (یہ عمل) صُبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے قبل کرلے اور اس میں تین غوطے لگائے اور تین دن تک (ایسا ہی کرے) تیسرے دن اچھا نہ ہو تو پانچ دن تک کرے اگر پانچویں دن تک بھی اچھا نہ ہو تو سات دن تک کرے ، ساتویں دن تک اچھا نہ ہو تو نو دن تک (کرے) اللہ عزّوجل کے حکم سے غالباً بخار نو دن سے آگے نہ بڑھے گا۔

یہ حدیث غریب ہے [1]

❁

---

[1] جامع الترمذی الجزء الثانی صفحہ ۲۹-۳۰

عمل الیوم و اللیلۃ لابن سنیؒ صفحہ ۲- ۱۸۱ ،

شمار ۵۶۲

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اِنَّمَآ
اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ بے شک میں نے غسل کیا
اِغْتَسَلْتُ اِلْتِمَاسَ شِفَائِكَ
ہے تیری شفا طلب کرتے ہوئے اور تیرے نبی
وَتَصْدِيْقَ نَبِيِّكَ ○ مَرَّةً
(صلے اللہ علیہ وسلم) کی تصدیق کرتے ہوئے۔ ایک بار

حضرت مکحول رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی آدمی کو تپ (بخار) ہو جائے وہ تین دن متواتر غسل کرے اور ہر غسل کے وقت کہے بسم اللہ اللھم انی انما اغتسلت ..... الخ۔ اسے ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے [1]

---

[1] کنز العمال الجزء الخامس صفحہ ۱۷۸ شمار ۳۶۲۵

اَکْشِفِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ	
اے لوگوں کے پروردگار لوگوں کے الٰہ! تکلیف	
اِلٰهِ النَّاسِ ○	مَرَّةً
کو دُور کر دے	ایک بار

حضرت ابویعلیٰ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، مصعب بن مقدام، اسرائیل سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا میں نے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا بخار جہنم کی گرمی سے ہے اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو اور آپ ابن عمار رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا۔ اکشف الباس رب الناس الہ الناس [1]

[1] عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی صفحہ ۱۸۱ شمار ۵۶۱

عِنْدَ الْحُمّٰی یُکْتَبُ وَیُعَلَّقُ بِالْعُنُقِ
بخار کے لیے لکھ کر (بطور تعویذ) گلے میں باندھو

یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی
اے آگ! ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی والی ہو جا (حضرت)
اِبْرٰهِیْمَ ط وَاَرَادُوْا بِهٖ کَیْدًا
ابراہیم (علیہ السلام) پر اور انہوں نے (کفار نے) آپؑ (کو
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ط
گزند پہنچانے) کے لیے چال چلی۔ پس ہم نے ان کو خسارہ والوں میں سے (یعنی ناکام و
اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ
نامراد) کر دیا۔ اے اللہ، جبرائیل (علیہ السلام) میکائیل (علیہ السلام) اور
وَاِسْرَافِیْلَ اِشْفِ صَاحِبَ هٰذَا
اسرافیلؑ کے رب! اس تحریر والے کو (اپنے کرم سے)
الْکِتٰبِ ○ مَرَّةً
شفا بخش۔ ایک بار

حضرت یونس بن حباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ابو جعفر، محمد بن علی رضی اللہ عنہ سے تعویذ لٹکانے کے بارے میں اجازت مانگی تو انہوں نے فرمایا ہاں اجازت ہے جب کہ اللہ کی کتاب سے ہو یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں سے ہو اور مجھے فرمایا کہ میں اس کے ذریعے بخار سے شفا حاصل کروں (اور) فرمایا میں اسے لکھوں۔

یا نار کونی بردا و سلاما علی ابراھیم ......الخ

اسے ابن جریر نے روایت کیا ہے [1]

---

[1] کنز العمال الجزء الخامس صفحہ ۱۹۷ شمار ۳۹۲۵

تَعوِيذُ الجُنُونِ وَالجُذَامِ وَالبَرَصِ وَالعَينِ وَالحُمّٰی

جنون، جذام، برص، نظرِ بد اور بخار وغیرہ کا تعویذ

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ
میں اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ اور اس کے ان تمام
وَاَسمَآئِهٖ كُلِّهَا عَآمَّةً
اسما کے ساتھ کہ جنکی برکات ہر شئے کو محیط ہیں، پناہ لیتا ہوں
مِنْ شَرِّ السَّآمَّةِ وَالهَآمَّةِ
موت اور بڑی مصیبت کے شر سے اور
وَمِنْ شَرِّ العَينِ اللَّآمَّةِ وَمِنْ
نظرِ بد کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ
(یعنی کسی کے پاس اللہ کی نعمت ہو اسے دیکھ کر جلے) جب وہ حسد کرے

شَرِّ اَبِیْ مَرَّةَ وَ مَا وَلَدَ ○ مَرَّةً
اور شیطان اور اس کی اولاد کے شر سے — ایک بار

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا !

اللہ تعالیٰ کے حکم سے یہ کلمات لکھتے ہوئے جنون، جذام، برص، نظرِ بد اور بخار کو فائدہ دیں گے۔

اعوذ بکلمات اللہ التامہ........ الخ

اسے دیلمی نے روایت کیا ہے [1]

---

[1] کنز العمال الجزء الخامس صفحہ ۷ ۱۸ شمار ۳۷۸۲

اِنْ اَصَابَ اَحَدُ ضُرٌّ وَّ سَئِمَ الْحَیٰوۃَ فَلْیَقُلْ
جب کوئی زندگی سے تنگ آجائے تو کہے

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیٰوۃُ
اے اللہ مجھے زندہ رکھنا مجھے جب تک میرے لیے زندہ
خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا
رہنا بہتر ہو اور جب موت میرے لیے
کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِّیْ ○ مَرَّۃً
باعث خیر ہو تو مجھے موت دے دینا ایک بار

❁

حضرت آدم، شعبہ، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہٗ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر آدمی کو چاہیئے کہ وہ رنج ومصیبت پر ہرگز موت کی آرزو نہ کرے اور اگر ایسا ہی ہے تو

اس طرح دُعا کرے

اللّٰھم احینی ما کانت الحیوۃ .... الخ [1]

❁

حضرت عمرو بن عثمان، بقیہ، زبیدی، زہری، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضؓ کے آزاد کردہ غلام ابو عبیدؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے سُنا کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی موت کی آرزو نہ کرے اس لیے کہ وہ نیک ہے تو شاید نیکی زیادہ کرے جو بد ہے تو شاید بدی سے توبہ کر لے (بہرحال اس کے لیے جینا بہتر ہے) [2]

---

[1] صحیح البخاری المجلد الثانی صفحہ ۸۴۷

سنن نسائی المجلد الاوّل صفحہ ۱۸۶ [2] ایضاً صفحہ ۶-۱۸۵

سنن ابی داؤد المجلد الثانی صفحہ ۸۷

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی صفحہ ۱۸۰ شمار ۵۵۷

اِذَا عُدْتَ مَرِيْضًا فَقُلْ
جب کسی مریض کی عیادت کرو

لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ
کوئی اندیشہ نہیں دھویا جا رہا ہے گناہوں سے ان شاء اللہ
اللّٰهُ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ
کوئی اندیشہ نہیں دھویا جا رہا ہے گناہوں سے ان
اللّٰهُ ○ مَرَّةً
شاء اللہ ایک بار

❀

حضرت اسحاق، خالد بن عبد اللہ، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم ایک شخص (گنوار بیمار) کے پاس اس کا حال پوچھنے کے لیے تشریف لے گئے (وہاں جا کر اس سے) فرمایا

لا باس طهور ان شاء اللہ

یعنی کچھ خوف کی بات نہیں ہے بلکہ اللہ چاہے تو (گناہوں سے) پاکی ہوگی (یہ سُن کر) اس شخص نے (غُصّہ سے) کہا یہ بات نہیں ہے بلکہ یہ بخار تو ایسے بوڑھے کو چڑھا ہے کہ اسے قبر میں پہنچائے بغیر نہیں رہے گا حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا یہی سہی [1]

---

[1] تحفة الذاکرین بعدة الحصن الحصین صفحہ ۲۵۲۔

بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا وَرِیْقَۃُ
اللہ کے نام کی برکت کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی اور ہم
بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا ○
میں سے ایک دوسرے کے لعاب دہن سے ہمارے بیمار شفا پاتے ہیں۔
مَرَّۃً
ایک بار

حضرت علی ابن عبداللہ، سفیان، عبدربہ بن سعید، عمرہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مریض پر یہ پڑھا کرتے تھے [۱]

بسم اللہ تربۃ ارضنا .... الخ

---

[۱] صحیح البخاری الجزء الثانی صفحہ ۸۵۵۔

بِإِذْنِ رَبِّنَا ○	مَرَّةً
ہمارے ربّ کے حکم سے	ایک بار
بِإِذْنِ اللّٰهِ ○	مَرَّةً
اللہ کے حکم سے	ایک بار

حضرت صدقہ، ابن عیینہ، عبد ربہ بن سعید، عمرہ، عائشہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مریض پر یہ (دم) پڑھا کرتے تھے۔

تربۃ ارضنا .... الخ

بخاری شریف کی دوسری روایت میں "باذن ربنا" کی بجائے "باذن اللہ" ہے۔

لہ صحیح البخاری الجزء الثانی صفحہ ۸۵۵

تحفۃ الذاکرین بعدۃ الحصین صفحہ ۲۵۲

اَللّٰھُمَّ اَذْھِبِ الْبَأْسَ رَبَّ
اے اللہ! لوگوں کے پروردگار! تکلیف دُور کر دے اسکو
النَّاسِ اشْفِهٖ وَ اَنْتَ الشَّافِیْ
شفاعطا فرما اور تو ہی شفا دینے والا ہے سوائے
لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ
تیری شفا کے کوئی شفا نہیں ایسی شفا عطا فرما جو
سَقَمًا ○ مَرَّةً
بیماری کا نام و نشان تک نہ چھوڑے (ایک بار)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم (مریض کے درد کے مقام کو)

داہنے ہاتھ سے چھوتے جاتے اور یہ پڑھتے :

اللّٰھم اذھب الباس رب الناس اشفہ ...... الخ

اسے بخاری و مسلم اور نسائی نے روایت کیا ہے [1]

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيْ
اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ! دُور کردے مجھ سے وہ شر
شَرَّمَآ اَجِدُ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ
(بیماری) جو میں پاتا ہوں اپنے پاکیزہ مبارک نبیؐ کی
الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ عِنْدَكَ
دعوت کی برکت سے (وہ نبیؐ) جو آپ کے نزدیک صاحبِ مرتبہ و قُرب
بِسْمِ اللّٰهِ ○ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ
ہے اللہ کے نام کے ساتھ تین بار

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

[1] الحصن الحصین صفحہ ۳۷۷

وہ فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنا ہاتھ درد والی جگہ پر رکھ اور تین مرتبہ کہہ:

بسم اللہ اللّٰھم اذھب عنی شر ما اجد...... الخ

اسے خرائطی نے مکارم اخلاق میں اور ابن عساکر نے روایت کیا ہے [1]

[1] کنز العمال الجزء الخامس ۱۸۳ شمار ۳۷۵۹

اِذَا عَادَ الْمَرِيضَ يَمْسَحُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى وَ لْيَقُلْ

جب مریض کی عیادت کرے تو اپنا دایاں ہاتھ پھیرے اور کہے

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ
اے لوگوں کے پروردگار! تکلیف دُور فرمادے اور شفا
وَاشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا
عطا فرما اور تو شفا عطا فرمانے والا ہے کوئی شفا
شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا
نہیں سوائے تیری شفا کے ایسی شفا عطا فرما
يُغَادِرُ سَقَمًا ○ مَرَّةً
جو بیماری (کا نام ونشان تک) نہ رہنے دے ایک بار

حضرت موسیٰ بن اسمٰعیل، ابو عوانہ، منصور، ابراہیم، مسروق

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں

کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کے پاس

تشریف لے جاتے یا کوئی مریض آپ صلے اللہ علیہ وسلم

کے پاس لایا جاتا (راوی کو اس میں شک ہے) تو آپؐ یہ

دُعا پڑھتے اذھب الباس رب الناس ..... الخ

عمر و بن ابو قیس اور ابراہیم بن طہمان منصور سے اور وہ ابراہیم

اور ابو ضحیٰ سے (بلا شک تلفظ) اذا اتی بالمریض روایت

کرتے ہیں (یعنی جب مریض حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے

پاس لایا جاتا تھا) اور جریر منصور سے اور وہ صرف

ابو ضحیٰ سے (یہ تلفظ) اذا اتی مریض (یعنی جب آنحضرت

صلے اللہ علیہ وسلم کسی بیمار کے پاس تشریف لاتے) روایت

کرتے ہیں۔ [۱]

---

[۱] جامع الترمذی المجلد الثانی صفحہ ۱۹۵

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ
اے تمام انسانوں کے پروردگار . بیماری ہٹا دے تیرے ہاتھ
الشِّفَآءُ لَا شَافِیَ اِلَّآ اَنْتَ يَا
میں شفا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں اے
شَافِیَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ۝
شفا دینے والے ! اس کو ایسی شفا دے جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے
مَرَّةً
ایک بار

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے پناہ مانگی تھی ان

کلمات کے ساتھ اذهب الباس رب الناس ....الخ

فرمایا کہ میں آپ کے لیے پناہ مانگ رہی تھی اس بیماری میں

جس میں آپ صلے اللہ علیہ وسلم کا وصال ہُوا تو آپ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اپنا ہاتھ اُٹھا بے شک یہ مجھے پھیرنے سے نفع

دیتا ہے ۔ اسے ابن نجار نے روایت کیا ہے [۱]

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاْسَ
اے اللہ ! لوگوں کے پروردگار ! تکلیف کو دُور فرما اور اسے
وَاشْفِهٖ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا
شفا بخش تو ہی شفا بخشنے والا ہے سوائے تیری شفا کے
شِفَآءُكَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا ○ مَرَّةً
کوئی شفا نہیں ایسی شفا بخش جو کوئی بیماری نہ رہنے دے ۔ ایک بار

[۱] کنز العمال الجزء الخامس صفحہ ۱۹۷ شمار ۳۹۲۰

حضرت عمرو بن علی، یحییٰ، سفیان، سلیمان، مسلم، مسروق،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور

اقدس صلے اللہ علیہ وسلم اپنی کسی زوجہ (کے مقامِ درد) پر

اعوذ وغیرہ پڑھتے تھے اور (موضع درد کو) اپنے دائیں سے

چھوتے جاتے اور یہ پڑھتے - اللّٰھم رب الناس..... الخ

سفیان نے کہا میں نے یہ حدیث منصور سے بیان کی اس

نے دوسرے طریقِ اسناد سے ایسی ہی حدیث بیان کی کہ مجھ

سے ابراہیم نے اس نے مسروق سے اس نے حضرت عائشہ

صدّیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ؎

؎ صحیح البخاری — المجلد الثانی صفحہ ۸۵۵

رُقَّ علی المَرِیضِ
بیمار پر پڑھ کر دم کرو

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْھِبَ
اے اللہ ! لوگوں کے پروردگار، تکلیف کے دور کرنے والے !
الْبَاْسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا
شفا عطا فرما تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے کوئی
شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ
شفا دینے والا نہیں ہے سوائے تیرے ایسی شفا عطا فرما جو
سَقَمًا ○ مَرَّۃً
کوئی بیماری باقی نہ رہنے دے ایک بار

❁

حضرت مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز نے کہا میں اور

ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہٗ کے پاس

گئے حضرت ثابتؒ نے کہا اے ابو حمزہ رضی اللہ عنہ (یہ حضرت انسؓ کی کنیت ہے) میں مریض ہو گیا ہوں انہوں نے کہا (اچھا) کیا میں تجھ پر حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کا منتر پڑھ دوں؟ حضرت ثابتؒ نے کہا ہاں (ضرور) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ منتر پڑھا

اللّٰھم رب الناس مذھب الباس ...... الخ[1]

اِمسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ
اے لوگوں کے پروردگار! بیماری کو دُور کر کے صحت عطا فرما، تیرے ہی
بِیَدِكَ الشِّفَآءُ لَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّآ
ہاتھ میں شفا ہے تیرے سوائے اس (بیماری) کو کوئی دُور کرنے والا نہیں
اَنْتَ ۝ مَرَّةً
ہے۔ (ایک بار)

---

[1] صحیح البخاری المجلد الثانی صفحہ ۸۵۵

حضرت احمد بن ابو رجاء نضر، ہشام بن عروہ نے اپنے والد سے اور انہوں نے حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم یہ منتر پڑھا کرتے تھے۔ امسح الباس رب الناس...... الخ ۱

اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَلَا
اے لوگوں کے پروردگار ! تکلیف دُور فرما کیونکہ
يَكْشِفُ الْكَرْبَ غَيْرُكَ ○ مَرَّةً
تیرے سوا کوئی سختی دُور کرنے والا نہیں ہے

۱ صحیح البخاری الجزء الثانی صفحہ ۸۵۵

اسے خرائطی نے مکارم اخلاق میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے [1]

❀

اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ
میں تجھے پناہ میں لاتا ہوں اس اللہ احد بے نیاز کے جس نے
الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ
نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ مِّنْ شَرِّ
اس (مرض) کے شر سے جس (مرض) میں
مَا تَجِدُ ○ مَرَّةً
تم مبتلا ہو۔ ایک بار

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

---

[1] کنز العمال الجزء الخامس صفحہ ۱۸۲ شمار ۳۷۷۰

اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (بیمار پر) ان کلمات سے

دم کرو۔ اعیذک باللہ الاحد الصمد الذی.....الخ

ان کلمات کے ساتھ اللہ کی پناہ لو کیوں کہ اس کا ثواب

تہائی قرآن کے برابر ہے اور جس نے ان کلمات کے

ساتھ پناہ طلب کی تو اس نے اللہ کی اس نسبت سے

پناہ طلب کی جسے اس نے اپنے لیے پسند کیا۔

اسے حکیم نے روایت کیا ہے۔ [1]

---

[1] کنز العمال الجزء الخامس صفحہ ۱۸۵ شمار ۳۷۸۸

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

اُعِیْذُکَ بِاللّٰہِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ

میں تجھے اس اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں جو ایک ہے بے نیاز ہے

الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور اس

وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

کا کوئی ہمسر نہیں (برابری کرنے والا نہیں)

مِنْ شَرِّ مَا یَجِدُ ○ مَرَّۃً

اس چیز کے شر سے جو یہ پاتا ہے ایک بار

حضرت ابو یعلی، موسیٰ بن محمد بن حسان، ابو عتاب دلال، حفص بن سلیمان، علقمہ بن مرثد، ابو عبد الرحمٰن اسلمی بحضرت عثمان رضی اللہ عنہٗ سے روایت کرتے ہیں کہ میں بیمار

ہو گیا تو حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم میری بیمار پُرسی کے لیے
آتے آپ نے مجھے ایک دن اللہ کی پناہ میں دیا اور پڑھا:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اعیذک باللہ ..... الخ

پس جب آپؐ (جانے کے لیے) سیدھے کھڑے ہوئے
تو فرمایا اے عثمانؓ اِن کلمات کے ساتھ پناہ مانگا کر اِس
لیے کہ ان جیسے کلمات کے ساتھ کسی پناہ مانگنے والے
نے پناہ نہیں مانگی۔ ؎

؎ عمل الیوم واللیلۃ لابن سنیؒ صفحہ ۱۷۷ شمار ۵٤۷

اَلْاَدْعِيَةُ الْاُخْرٰى لِلْمَرِيْضِ
بیمار کے لیے دوسری دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اللہ کے نام سے میں تجھ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے
يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ
جو تجھے دکھ پہنچانے والی ہے اور ہر جاندار کے شر سے
اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ
یا حسد کرنے والی آنکھ سے اللہ تجھے شفا دے میں تجھ
بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ ۝ مَرَّةً
کو اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں ایک بار

حضرت بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث، عبدالعزیز
بن صہیبؒ، ابی نقرہ ابی سعید رضی اللہ عنہٗ سے روایت

کرتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس حاضر ہوئے اور عرض کی :

"اے محمّد صلے اللہ علیہ وسلم ! آپ بیمار ہو گئے ؟"

آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ہاں"

حضرتِ جبرئیل علیہ السلام نے کہا:

بسم اللہ ارقیک .... الخ ۱؎

❁

۱؎ الصحیح لمسلم الجزء الثانی صفحہ ۲۱۹

ومع شرحۃ الکامل للنووی

جامع الترمذی الجلد الاوّل صفحہ ۱۱۶

ابن ماجہ صفحہ ۲۵۱

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ
اللّٰہ کے نام سے میں تجھے دم کرتا ہوں اور اللّٰہ تجھے
يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ فِيْكَ
شفا عطا کرے ہر اس بیماری سے جو تیرے وجود میں ہے
مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ
ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکنے والی ہیں۔
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۝
اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے ۔
ثَلٰثَ مَرَّاتٍ
تین بار

حضرت محمد بشار اور حفص بن عمر، عبدالرحمٰن، سفیان،

عاصم بن عبیداللہ، زیاد بن ثویب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اکرم
صلے اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے
آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کیا میں تجھے وہ دَم
نہ کروں جو جبرئیل علیہ السلام میرے پاس لائے؟
میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ صلے اللہ
علیہ وسلم پر فدا ہوں یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم، ضرور دم
فرمائیں۔ فرمایا: بسم اللہ ارقیك .... الخ
(تین بار)

ل سنن ابن ماجہ صفحہ ۲۵۱
المستدرک للحاکم الجزء الثانی صـ ۵۷۱

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْكَ وَاللّٰہُ
اللّٰہ کے نام کے ساتھ تجھ پر دم کرتا ہوں اللّٰہ تجھے
یَشْفِیْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ
شفا دے ہر ایذا دینے والی (تکلیف دینے والی)
یُّؤْذِیْكَ ○ مَرَّةً
بیماری سے ایک بار

حضرت عمّار رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اقدس صلے اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھے ایسا دم نہ سکھاؤں جس سے جبرئیل علیہ السلام نے مجھے دم کیا ہے ؟ وہ یہ ہے بسم اللّٰہ ارقیك ...... الخ اسے حاصل کر تجھے خوشگواری ہو۔

اسے طبرانی نے کبیر میں روایت کیا ہے [۱]

---

[۱] کنز العمال الجزء الخامس صفحہ ۱۸۵ شمار ۳۷۹۰

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْكَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْكَ
مَیں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ جھاڑتا ہوں (تجھے دَم کرتا ہوں) اور اللہ تجھے ہر بیماری سے
مِنْ كُلِّ دَآءٍ فِیْكَ ط اَذْهِبِ
جو تجھ میں ہے، شفا دے۔ اے تمام انسانوں
الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ
کے پروردگار! بیماری ہٹا دے تو شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے
الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّآ اَنْتَ ○ مَرَّةً
تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔ ایک بار

حضرت عبدالرحمٰن بن سائب رضی اللہ عنہ، جو اُم المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے بھتیجے ہیں کہتے ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اے میرے بھتیجے! میرے پاس آؤ میں تجھے دم کروں جو حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے دم کیا پھر پڑھا۔ بسم اللہ ارقیك واللہ یشفیك .... الخ

اسے ابن جریر نے روایت کیا ہے [1]

---

[1] کنز العمال الجزء الخامس صـ ۱۹۷ شـ ۳۹۲۷

بِسۡمِ اللّٰهِ اَرۡقِيۡكَ وَ اللّٰهُ يَشۡفِيۡكَ
مَیں اللہ تعالےٰ کے نام سے تجھے دَم کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ تجھے
مِنۡ كُلِّ اِرۡبٍ يُّؤۡذِيۡكَ وَ مِنۡ
ہر بیماری سے جو تجھے تکلیف دیتی ہے شفا دے اور گرہ میں
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ وَ مِنۡ
پھونک مارنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ مَرَّةً
سے جب حسد کرے (اللہ تجھے بچائے۔) ایک بار

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار تھا میرے پاس جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے پھر فرمایا کیا تجھے ایسا دَم نہ کروں جو مجھے حضرت جبرائیلؑ نے سکھایا ہے؛ (وہ یہ ہے)
بسم اللہ ارقیک ......الخ
اسے ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے [1]

[1] کنز العمال الجزء الخامس صفحہ ۱۹۷ شمار ۳۹۱۷

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ
میں تجھے اللہ کے نام سے دَم کرتا ہوں وہ تجھے ہر بیماری سے
يَشْفِيْكَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا
شفاء ے (نیز) حسد کرنے والے کے شر سے جب
حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ
وہ حسد کرے اور ہر نظر لگانے والے کے شر
عَيْنٍ ○ مَرَّةً
سے (تجھے محفوظ رکھے) ایک بار

حضرت عبداللہ، ان کے والد، ابوعامر، عبدالملک بن عمرو، زہیر بن محمدؒ، یزید بن عبداللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضورِ اقدس ﷺ کو (کسی قسم کے) درد کی شکایت ہوتی تو حضرت جبرئیلؑ دم کرتے پس کہتے بسم اللّٰہ ارقیک من کل داء ...... الخ [1]

---

[1] مسند امام احمد بن حنبل الجزء السادس صفحہ ۱۶۰

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھے ہر اُس چیز سے دم کرتا ہوں جو تجھے
يُؤْذِيْكَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَّ
ایذا پہنچاتی ہے اور حاسد کے حسد سے اور
مِنْ كُلِّ عَيْنٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ مَرَّةً
ہر نظرِ بد سے بھی دم کرتا ہوں اللہ تعالیٰ تجھے شفا بخشے - ایک بار

حضرت عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، اپنے باپ سے، ابن ثوبان عمیر، جنادہ بن ابی اُمیہؒ نے فرمایا کہ حضرت عبادہ بن صامتؓ کو فرماتے ہوئے سُنا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ اس وقت بیمار تھے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے پڑھا۔ بسم اللہ ارقیک ...... الخ لہ

سنن ابن ماجہ صفحہ ۲۵۲۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ دَاۗءٍ
اللہ تعالیٰ کے نام سے میں تجھے دم کرتا ہوں ہر بیماری سے
یُّؤْذِیْكَ مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ اِذَا
جو تجھے تکلیف دیتی ہے ہر حسد کرنے والے سے
حَسَدَ وَمِنْ كُلِّ عَیْنٍ وَّ
جب حسد کرے اور ہر بُری نظر سے اور اللہ تعالیٰ
اِسْمُ اللّٰهِ یُنْشِیْكَ ○ مَرَّةً
کا نام تجھے بڑھائے (تو پھلے پھولے) ایک بار

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہٗ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپؐ کو دم کیا جب آپؐ بیمار تھے پس حضرت جبرئیل علیہ السلام نے پڑھا۔

بسم اللہ ارقیک من کل داءٍ یوذیک ......الخ

اسے ابن ابی شیبہؒ نے روایت کیا[1]

---

[1] کنز العمال الجزء الخامس صفحہ ۱۹۷ شمار ۳۹۱۵

اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ
اے اللہ شفا دے اپنے بندے کو جو تیرے
عَدُوًّا اَوْ يَمْشِيْ لَكَ اِلٰى
دشمن سے لڑتا ہے یا تیری (رضا کی) خاطر جنازے کی طرف
جَنَازَةٍ ○ مَرَّةً
چلتا ہے ایک بار

حضرت یزید بن خالد رملی، ابن وہب، حیی بن عبداللہ، حبلی ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص بیمار کے پاس عیادت کو جائے تو چاہیئے کہ یوں کہے: اللّٰھم اشف عبدك ینكالك ...... الخ[1]

ف: مستدرک للحاکم جلد اوّل صفحہ ۵۴۹ پہ یہ حدیث ان الفاظ کے ساتھ ہے۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی آدمی کسی مریض کی بیمار پرسی کے لیے جائے تو یہ کہے! اللّٰھم اشف عبدك ینكاء لك او یمشی لك الی صلوٰۃ

[1] سنن ابی داؤد المجلد الثانی صفحہ ۸۷

اَللّٰھُمَّ اشْفِہٖ اَللّٰھُمَّ عَافِہٖ ○		مَرَّۃً
اے اللہ اسے شفا دے اے اللہ اسے عافیت دے		ایک بار
اَللّٰھُمَّ اشْفِہٖ اَللّٰھُمَّ اعْفِہٖ ○		مَرَّۃً
اے اللہ اسے شفا دے اے اللہ اسے معاف فرما		ایک بار

حضرت ابوبکر احمد بن کامل قاضی، عبدالملک بن کامل رقاشی وہب بن جریر، شعبہ، عمرو ابنِ مرہ، عبداللہ بن سلمہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا میں مریض ہوا پس میرے پاس حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے کہ میں کہہ رہا تھا کہ اے میرے اللہ! اگر میری موت آگئی ہے تو مجھے راحت دے اور اگر تاخیر ہے تو میرا مرتبہ بلند کر اور اگر یہ آزمائش ہے تو مجھے صبر دے۔ فرمایا! تو نے کیا کہا؟ میں نے دوبارہ کہا پس حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

اللّٰھم اشفہ اللّٰھم عافہ۔

پھر فرمایا اٹھو۔ پس میں اٹھا۔ پھر مجھے یہ درد کبھی نہیں ہوا۔ اور سنن نسائی میں یہ الفاظ ہیں۔

"اللّٰھم اشفہ اللّٰھم اعفہ" لہ

✽

یَا فُلَانُ شَفَی اللّٰہُ سَقَمَكَ
اے فلان (مریض کا نام لو) اللہ تجھے بیماری سے شفا دے
وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَ عَافَاكَ فِیْ
اور تیرے گناہ کو بخش دے اور تجھے تیرے دین میں
دِیْنِكَ وَجِسْمِكَ اِلٰی مُدَّةِ
اور تیرے جسم میں اپنے وقت مقررہ (موت) تک
اَجَلِكَ ۝ مَرَّةً
عافیت دے ایک بار

حضرت ابوبکر محمد بن احمد بن بالویہ، احمد بن علی جزار، جلال بن واثق

لہ المستدرک للحاکم الجزء الثانی صفحہ ۲۱ - ۶۲۰

تحفۃ الذاکرین عدۃ الحصن الحصین صفحہ ۲۵۴

ثعلبی، شعیب بن راشد بیاع الانماط، ابو ہاشم رمانی، زاذان حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں مریض ہوا۔ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میری عیادت کی اور فرمایا اے سلمان

شفی اللہ سقمک ....الخ [1]

يَا فُلَانُ شَفٰى	اللّٰهُ	عَزَّوَجَلَّ
اے فلاں (یہاں مریض کا نام لو)	اللہ تعالیٰ	عزّوجل تجھے بیماری
سَقَمَكَ وَ غَفَرَلَكَ ذَنْبَكَ وَ		
سے شفا بخشے اور تیرے گناہ بخش دے اور تجھے تیرے		
عَافَاكَ فِيْ دِيْنِكَ وَجِسْمِكَ اِلٰى		
جسم میں عافیت عطا فرمائے موت کے		
مُدَّةِ اَجَلِكَ ○		مَرَّةً
وقت تک		ایک بار

[1] المستدرک للحاکم الجزء الاول صفحہ ۵۴۹

حضرت احمد بن محمود واسطی، محمد بن حسن کوفی، جندل بن واثق ثعلبی، شعیب بن ابی راشد بیاع الانماط ابی خالد، ابی ہاشم زاذان، سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری بیماری کے دنوں میں میری عیادت کے لیے تشریف لائے اور فرمایا:

یا سلمان شفی اللہ عزوجل سقمک ...... الخ[1]

---

[1] عمل الیوم واللیلۃ (لابن سنی)

صفحہ ۱۷۵ نشان ۵۴۲

المستدرک للحاکم الجزء الاوّل صفحہ ۵۴۹

اِذَا عُدْتَّ مَرِيْضًا مَّنْ لَّمْ يَحْضُرْ اَجَلُهٗ
حب کسی ایسے مریض کی عیادت کرو جبکی موت نہ آئی ہو

اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ
میں اللہ بزرگی والے سے جو پروردگار ہے عظمت والے عرش کا
الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ ○ سَبْعَ مَرَّاتٍ
درخواست کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا عطا فرمائے۔ ۷ بار

حضرت ربیع بن یحیٰی، شعبہ، یزید، ابوخالد، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بیمار کی عیادت کرے اور اس کی موت نہ آئی ہو اور یہ دُعا سات بار اس کے پاس پڑھے۔ اسئال اللہ العظیم ....الخ تو اللہ جل جلالہ اسکو اس بیماری سے شفا بخشے گا

ؔ سنن ابی داؤد المجلد الثانی صفحہ ۸۶
جامع الترمذی المجلد الثانی صفحہ ۲۹۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَسْاَلُ اللّٰهَ رَبَّ
اللہ صاحبِ عظمت کے نام کے ساتھ، میں عرشِ عظیم کے ربّ سے
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَهٗ ○
سوال کرتا ہوں کہ وہ اِسے شفا عطا فرمائے
سَبْعَ مَرَّاتٍ
سات بار

حضرت علی رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وہ مریض جس کی اجل نہ آئی ہو ان کلمات کے ساتھ پناہ مانگے اس کی بیماری کم ہو جائے گی۔

بسم اللہ العظیم .... الخ

اسے ابنِ نجار نے روایت کیا ہے۔ [1]

---

[1] رواہ ابن النجار
کنز العمال الجزء الخامس صفحہ ۱۸۵، شمار ۳۷۹۱

يَا حَلِيْمُ	يَا كَرِيْمُ	اشْفِ
اے بُرد بار	اے بزرگی والے ،	فلاں کو (یہاں بیمار کا
فُلَانًا ○		مَرَّةً
نام لیں)	شفا عطا فرما ۔	ایک بار

ایک شخص نے حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ فلاں شخص بیمار ہے ۔ آپ کرم اللہ وجہہٗ نے فرمایا۔ کیا تمہیں اس بات کی خوشی ہے کہ وہ اچھا ہو جائے؟ اس نے عرض کیا ! جی ہاں تو فرمایا کہو۔ یا حلیم یاکریم .... الخ.

تو وہ اچھا ہو جائے گا۔

اسے ابوبکر بن ابی شیبہؒ نے اپنی مصنّف میں حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے موقوفاً روایت کیا ہے ۔ [1]

---

[1] الحصن الحصین صفحہ ۳۸۰

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے جو بہت بُردبار بڑا سخی ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ

اللہ پاک ہے عرشِ عظیم کا رب ہے

الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ مجھے بخش دے اے اللہ

ارْحَمْنِيْ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنِّيْ

مجھ پر رحم فرما اے اللہ مجھ سے در گزر فرما

اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّكَ

اے اللہ مجھے معاف فرما اس لیے کہ بے شک

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ مَرَّةً

تو ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے ایک بار

حضرت ابوعبدالرحمٰن، زکریا بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشیر

مسعر، اسحاق بن راشد، عبداللہ بن حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ میرے مریض بیٹے کے پاس گئے، جس کا نام صالح تھا۔ پھر فرمایا پڑھ: لا الٰہ الا اللہ .... الخ

پھر فرمایا یہ وہ کلمات ہیں جو مجھے میرے چچا نے سکھائے تھے اور ان کو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے سکھائے تھے۔ [۱]

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ
اے اللہ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں آخرت
فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب
النَّارِ ○ مَرَّةً
سے بچا ایک بار

حضرت ابو یعلیٰ، عبدالاعلیٰ بن حماد نرسی، معتمر بن سلیمان نے فرمایا

---

[۱] عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی ؒ ص۱۷۶ شمار ۵۴۶

کنزالعمال الجزء الخامس ص۱۹۳ شمار ۳۹۰۲

میں نے حمید رضی اللہ عنہ کو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے سنا کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مسلمانوں میں سے ایک (مریض) شخص کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور وہ بوجہ بیماری پر نوچے ہوئے پرندے کی مانند نہایت نحیف و نزار تھا۔ آپؐ نے اسے فرمایا کیا تو کسی چیز کے متعلق دعا او سوال کرتا تھا؟ اس نے جواب دیا جی ہاں میں کہا کرتا تھا:-

اللھم ما کنت .... الخ-

اے اللہ تو مجھے آخرت میں جو عذاب دے گا وہ دنیا میں ہی جلدی دے دے (یہ سُن کر) نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! سُبحان اللہ تو اس عذاب کے برداشت کی طاقت نہیں رکھتا تو نے اس طرح کیوں نہ دُعا مانگی۔ اللھم اٰتنا فی الدنیا حسنۃ.....الخ-

اس کے بعد جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے دُعا فرمائی تو اللہ عزّوجل نے اسے شفا بخش دی۔ [1]

---

[1] عمل الیوم واللیلۃ لابن سنیؒ صفحہ ۱۷۸-۱۷۷ شمار ۵۴۹

اِذَا عُدْتُّمْ مَرِيْضًا مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ
جب کسی اہلِ کتاب کی بیمار پُرسی کرو

يَا فُلَانُ اِشْهَدْ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اے فلاں (یہاں مریض کا نام لو) تُو گواہی دے کہ اللّٰہ کے سوا کوئی معبود نہیں
اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اور بے شک محمد (صلے اللّٰہ علیہ وسلم) اللّٰہ کے رسول ہیں ۔
مَرَّةً
ایک بار

حضرت ابوعروبہ، ان کے دادا عمرو بن ابی عمرو، محمد بن حسین، ابوحنیفہ علقمہ بن مرثد، ابنِ بریدؓ سے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ ہم جناب رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے تو آپؐ نے فرمایا ہمارے ساتھ چلو ہم اپنے ہمسایہ یہودی کی عیادت کریں۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ ہم

اس کے پاس آئے۔ آپؐ نے فرمایا اے فلاں تو کس طرح ہے اس کے بعد فرمایا۔ اے فلاں اشہد ان لا الہ الا اللہ و انی رسول اللہ (اے فلاں تو گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں) پس دیکھا آدمی نے اپنے باپ کی طرف اور وہ اس کے سرہانے کھڑا تھا تو اُس نے بات نہ کی اور خاموش رہا۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا اے فلاں اشہد ان لا الہ الا اللہ و انی رسول اللہ۔ اس کے بعد (دوبارہ) اس شخص نے اپنے باپ کی طرف نگاہ کی مگر وہ کلام کیے بغیر خاموش رہا۔ (نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے) پھر فرمایا۔ یا فلان اشہد ان لا الہ الا اللہ وانی رسول اللہ اب اس شخص کو اس کے باپ نے کہا اے میرے بیٹے اس کے لیے گواہی دے تب اس نے کہا اشہد ان لا الہ الا اللہ و انک رسول اللہ (یہ اقرارِ شہادت سُن کر) آپؐ نے فرمایا سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے تیری گردن کو دوزخ سے آزاد کیا۔ ؎

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنیؒ صفحہ ۱۷۷ اشمار ۵۴۸

اِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ فَلْيَقُلْ
بیماری کی حالت میں مریض پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ
تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○
میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔
اَرْبَعِیْنَ مَرَّةً
چالیس بار

حضرت زہیر بن عبدالواحد حافظ، محمد بن حسن قتیبہ عسقلانی، احمد بن عمرو بن بکر سکسکی، ان کے والد، محمد بن یزید، سعید بن مسیب حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا

کیا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم سے مطلع کروں کہ جس کے ذریعہ جب دعا کی جائے قبول ہو اور جب سوال کیا جائے تو پورا ہو؟ یہ کلمات وہ ہیں جن کے ذریعے حضرت یونس علیہ السلام نے تین اندھیروں میں اللہ تعالیٰ کو پکارا یعنی لا الٰہ الا انت سبحٰنک انی کنت من الظالمین ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! کیا یہ دُعا خاص طور پر حضرت یونس علیہ السلام کے لیے تھی یا عام طور پر سب مومنین کے لیے ہے؟ تو جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اللہ عزّوجل کا ارشاد نہیں سُنا فنجیناہ من الغم... الخ (ہم نے اسے غم سے نجات دی اور اسی طرح مومنین کو نجات دیتے ہیں) اور فرمایا حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی مسلمان حالتِ مرض میں اس کے ذریعہ چالیس مرتبہ دُعا کرے پھر وہ اسی مرض میں فوت ہو جائے تو اسے شہید کا اجر دیا جاتا ہے اور اگر شفایاب ہو جائے تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ [1]

---

[1] المستدرک للحاکم الجزء الاوّل صفحہ ۵۰۵-۶

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ○
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور اللہ بہت بڑا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ ○
اللہ واحد کے سوا کوئی معبود نہیں۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○
اللہ واحد کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ○
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ کی مدد (توفیق) کے بغیر کوئی تدبیر اور کوئی طاقت
بِاللّٰهِ ○ مَرَّةً
کارگر نہیں ہو سکتی۔ ایک بار

حضرت سفیان بن وکیع، اسمٰعیل بن محمد بن جحادہ، عبدالجبار بن عباس

ابو اسحاق، اغر ابو مسلم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں
حضرت ابو سعید اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کے متعلق
کہ وہ دونوں گواہی دیتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو کہتا ہے لا الہ الا اللہ واللہ اکبر تو اس کا رب اسکی
تصدیق کرتا ہے اور فرماتا ہے کوئی الہ نہیں مگر میں سب سے
بڑا ہوں اور جب وہ کہتا ہے لا الہ الا اللہ وحدہ تو اللہ تعالیٰ
فرماتا ہے کوئی الہ نہیں مگر بس اور میں ہی اکیلا ہوں اور جب بندہ
کہتا ہے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
کوئی الٰہ نہیں مگر میں اکیلا ہوں اور میرا کوئی شریک نہیں اور
جب کہتا ہے لا الہ الا اللہ لہ الملک ولہ الحمد تو
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کوئی الٰہ نہیں مگر بس۔ میرے ہی لیے مُلک
ہے اور میرے ہی لیے حمد و شکر ہے اور جب بندہ کہتا ہے
لا الہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
کوئی الٰہ نہیں مگر میں اور میری مدد کے بغیر نہ کوئی طاقت ہے
اور نہ کوئی قوت ہے۔ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو

شخص اپنی بیماری میں یہ کہے اور پھر مر جائے تو اسے آگ نہیں کھائیگی۔

یہ حدیث حسن ہے۔

شعبہ نے ابی اسحاق سے اس نے اغر ابو مسلم سے اس نے ابو ہریرہ اور ابی سعید رضی اللہ عنہما سے اسی مفہوم کی حدیث روایت کی ہے۔ شعبہ راوی نے اس کو مرفوع نہیں کیا ہے۔[1]

---

[1] جامع الترمذی المجلد الثانی صفحہ ۱۸۰

المستدرک للحاکم الجزء الاوّل صفحہ ۵

سنن ابن ماجہ صفحہ ۲۶۹

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ کرنے والا اور مارنے والا ہے

هُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ ط سُبْحَانَ

اور وہ خود (ہمیشہ) زندہ ہے اس کے لیے موت نہیں۔ پاک ہے

اللّٰهِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ

اللہ بندوں کا رب اور شہروں کا رب اور اللہ کے لیے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا

تعریفیں ہیں کثیر پاکیزہ مبارک

مُّبَارَكًا فِیْهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ

ہر حال میں اور اللہ تعالےٰ بہت

وَّ اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِیْرًا كِبْرِیَآءُ رَبِّنَا

بڑا ہے ہمارا پروردگار بڑائی والا ہے اور

وَجَلَالُهٗ وَ قُدْرَتُهٗ بِكُلِّ مَكَانٍ ط

اس کی بزرگی اور قدرت ہر جگہ پر ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ اَمْرَضْتَنِیْ
اے اللہ اگر تو نے مجھے (اس لیے) بیمار کیا ہے
لِتَقْبِضَ رُوْحِیْ فِیْ مَرَضِیْ
تاکہ تو اس بیماری میں میری روح کو قبض کرے
ھٰذَا فَاجْعَلْ رُوْحِیْ فِیْ اَرْوَاحِ
تو میری روح کو ایسی روحوں میں شامل فرما کہ جن
مَنْ قَدْ سَبَقَتْ لَھُمْ مِّنْکَ
کے لیے تیری طرف سے بھلائی ہو چکی ہے
الْحُسْنٰی ○ مَرَّۃً
(یعنی وہ لوگ جن پر تیری رضا راضی ہو چکی ہے) ایک بار

حضرت ابو یحییٰ ساجی، محمد بن موسیٰ جرشی، عامر بن یساف یحییٰ بن ابی کثیر، حسن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھے ایسی بات کی خبر نہ دوں جو حق ہے؟ جو شخص موت کے وقت اس کے ساتھ کلام کرے تو

آگ سے نجات پا جائے۔ جب تو مرض کی وجہ سے بستر پر
پڑ جائے اور جان لے جب تو نے شام کی تو صبح نہیں کرے گا
اور جب صُبح ہوئی تو شام نہیں کرے گا جب کہ تو بحالتِ مرض
بستر پر پڑے یہ کہے تو اللہ تجھے دوزخ کی آگ سے نجات
دے گا اور تجھے جنّت میں داخل کرے گا

لا الٰہ الا اللہ یحیی ویمیت .... ا بار

پس اگر اس بیماری میں فوت ہوگا تو اللہ تعالےٰ عزّوجل کی رضا
مندی اور اس کی جنت کا حق دار ہوگا اور اگر گناہوں کا مرتکب
ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ منظور فرمائیں گے۔ ؎

؎ عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی رح صفحہ ۷۶ - ۱۷۵ شمار ۵۴۳

كتاب النبي الأمي ﷺ

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة إلا بالله يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وخلقك ورضى
نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه يا حي يا قيوم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ○ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْمَكِّیِّ الْمَدَنِیِّ التِّهَامِیِّ الْحِجَازِیِّ الْاَبْطَحِیِّ صَاحِبِ الْقَضِیْبِ وَالنَّاقَةِ وَالتَّاجِ وَالْكَرَامَةِ صَاحِبِ شَهَادَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِلٰی مُتَصَرِّفِ الدَّارِ وَالدِّیَارِ وَالزُّوَّارِ وَالْعُمَّارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ ○
اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ یَّكُنْ طَارِقًا مُّوْلِیًا اَوْ مُؤْذِیًا اَوْ خَدَعَنَا حَقًّا اَوْ بَاطِلًا اَوْ مُؤْذِیًا اَوْ مُقْتَحِمًا
فَاتْرُكُوْا حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ وَانْطَلِقُوْا اِلٰی عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ ○ بِاسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَآ اَحَدٌ مِّثْلَ اللّٰهِ وَلَا شَیْءَ سِوَی اللّٰهِ وَبِسْمِ اللّٰهِ اَسْتَفْتِحُ وَعَلَی اللّٰهِ اَتَوَكَّلُ
حَامِلُ كِتَابِیْ هٰذَا فِیْ اَمَانِ اللّٰهِ وَفِیْ حِفْظِهٖ وَفِیْ كَنَفِهٖ وَفِیْ سِتْرِهٖ اَیْنَ مَا كَانَ وَحَیْثُ مَا تَوَجَّهَ لَا تَقْرَبُوْهُ وَلَا تَفْزَعُوْهُ وَلَا
تُضَارُّوْهُ قَائِمًا وَّقَاعِدًا وَّنَائِمًا وَّلَا فِی الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ وَلَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَلَا فِیْ یَوْمٍ وَّلَا فِیْ نَهَارٍ وَّلَا فِیْ بَرٍّ وَّ
لَا فِیْ بَحْرٍ وَّكُلَّمَا سَمِعْتُمْ صَوْتَ حَامِلِ كِتَابِیْ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاَدْبِرُوْا عَنْهُ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ ۔ بِاللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ غَالِبٌ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ اَعْلٰی مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ الْمَبْعُوْثِ اِلَی الثَّقَلَیْنِ ○ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَامِلَ كِتَابِیْ هٰذَا ۔ بَلْ مَنْ عَلَّقَ عَلَیْهِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ هُوَ مَكْتُوْبٌ
عَلٰی سُرَادِقَاتِ الْعَرْشِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ هُوَ الْغَالِبُ الَّذِیْ لَا یَغْلِبُهٗ شَیْءٌ وَّلَا یَنْجُوْ مِنْهُ هَارِبٌ ۔ فَاُعِیْذُهٗ
بِالْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَبِالْعَیْنِ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَالْعَرْشِ الَّذِیْ لَا یَتَحَرَّكُ وَالْكُرْسِیِّ الَّذِیْ لَا یَزُوْلُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ هُوَ مَكْتُوْبٌ فِی
اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ هُوَ مَكْتُوْبٌ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ حُمِلَ بِهٖ عَرْشُ بِلْقِیْسَ اِلٰی سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِ
السَّلَامُ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْهِ طَرْفُهٗ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ نَزَلَ بِهٖ جِبْرَآئِیْلُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ
هُوَ مَكْتُوْبٌ فِیْ قَلْبِ الشَّمْسِ وَاُعِیْذُهٗ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ سَمَّاهُ بِهِ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ وَ
بِالْاِسْمِ الَّذِیْ تَجَلّٰی بِهِ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ لِمُوْسَی ابْنِ عِمْرَانَ فَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا ۔ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ كُتِبَ بِهٖ عَلٰی وَرَقِ الزَّیْتُوْنِ
وَاُلْقِیَ فِی النَّارِ فَلَمْ یَحْتَرِقْ ۔ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ مَشٰی بِهِ الْخِضْرُ عَلَیْهِ السَّلَامُ عَلَی الْمَاءِ فَلَمْ یَبْتَلَّ قَدَمَاهُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ
نَطَقَ بِهٖ عِیْسٰی وَهُوَ ابْنُ مَرْیَمَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا وَّاَبْرَءَ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاَحْیَی الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰهِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ
نَجّٰی بِهٖ یُوْسُفَ مِنَ الْجُبِّ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ نَجّٰی بِهٖ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ مِنْ نَّارِ نَمْرُوْدَ حِیْنَ اُلْقِیَ فِی النَّارِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ نَجّٰی بِهٖ
یُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ فَلَقَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوْسَی ابْنِ عِمْرَانَ وَجَعَلَ كُلَّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ وَاُعِیْذُهٗ بِتِسْعِ
اٰیَاتِ الَّتِیْ نَزَلَتْ عَلٰی مُوْسَی ابْنِ عِمْرَانَ بِطُوْرِ سِیْنَآءَ وَاُعِیْذُهٗ مِنْ كُلِّ عَیْنٍ نَاظِرَةٍ وَّكُلِّ اُذُنٍ سَامِعَةٍ وَّاَلْسُنٍ نَاطِقَةٍ وَّاَیْدٍ
بَاطِشَةٍ وَّقُلُوْبٍ وَّاعِیَةٍ فِیْ صُدُوْرٍ خَاوِیَةٍ وَّاَنْفُسٍ كَافِرَةٍ وَّمِنْ كُلِّ مَنْ یَّعْمَلُ عَمَلَ السُّوْءِ وَمِنْ سُوْءِ شَرِّ التَّوَابِعِ وَالسَّحَرَةِ وَ
مَنْ فِی الْجِبَالِ وَالْاَرْضِ وَالْخَرَابِ وَالْعُمْرَانِ وَسَاكِنِ الْاٰجَامِ وَسَاكِنِ الْبِحَارِ وَسَاكِنِ ضِیْقِ الظُّلَمِ وَاُعِیْذُهٗ مِنْ شَرِّ الشَّیَاطِیْنِ
وَجُنُوْدِهِمْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ غُوْلٍ وَّغُوْلَةٍ وَّسَاحِرٍ وَّسَاحِرَةٍ وَّسَاكِنٍ وَّسَاكِنَةٍ وَّتَابِعٍ وَّتَابِعَةٍ وَّمِنْ شَرِّهِمْ وَشَرِّ اٰبَآئِهِمْ
وَاُمَّهَاتِهِمْ وَاَبْنَآئِهِمْ وَبَنَاتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ وَعَمَّاتِهِمْ وَخَالَاتِهِمْ وَقَرَابَتِهِمْ وَمِنْ شَرِّ الْمَوَارِدِ وَالْمَحَرَّةِ وَالطَّیَّارَاتِ وَمِنْ شَرِّ
سَاكِنِ الْجِبَالِ وَالتُّرَابِ وَالْعُمْرَانِ وَالرِّیَاحِ وَالْخَرَابِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَالْجِبَالِ وَمَنْ یَّسْكُنُ فِی الظُّلُمَاتِ وَمِنْ
شَرِّ مَنْ یَّسْكُنُ فِی الْعُیُوْنِ وَمَنْ یَّمْشِیْ فِی الْاَسْوَاقِ وَیَكُوْنُ مَعَ الدَّوَابِّ وَالْمَوَاشِیْ وَالْوُحُوْشِ وَیَسْتَرِقُ السَّمْعَ وَمَنْ اِذَا قِیْلَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَذُوْبُ كَمَا یَذُوْبُ الرَّصَاصُ وَالْحَدِیْدُ عَلَی النَّارِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَكُوْنُ فِی الْاَرْحَامِ وَالْاٰجَامِ وَالْاٰطَامِ وَمِنْ شَرِّ مَا
یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ وَاُعِیْذُهٗ مِنَ الْخَطَرِ وَالنَّظَرِ وَالْكِبَرِ هَیًّا شَرًا هَیًّا مَهْلًا ۔ اَللّٰهُ هُوَ اَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَقْدَرُ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ وَاُعِیْذُهٗ مِنْ كُلِّ عَیْنٍ بَاغِیَةٍ وَّاُذُنٍ سَامِعَةٍ وَّمِنْ شَرِّ الدَّاخِلِ وَالْخَارِجِ وَمِنْ شَرِّ عَفَارِیْتِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ غَادٍ وَّرَائِحٍ وَّمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الرِّیَاحِ مِنْ عَجَمِیٍّ وَّفَصِیْحٍ وَّنَائِمٍ وَّیَقْظَانَ وَاُعِیْذُهٗ مِنْ شَرِّ مَنْ تَنْظُرُ اِلَیْهِ الْاَبْصَارُ
وَتَضُمُّ اِلَیْهِ الْقُلُوْبُ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْاَرْضِ وَسَاكِنِ الزَّوَایَا وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّصْنَعُ الْخَطِیْئَةَ وَیُوْلَعُ بِهَا وَمِنْ شَرِّ مَا تَنْظُرُ اِلَیْهِ الْاَبْصَارُ
وَاُعِیْذُهٗ مِنْ شَرِّ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِهٖ وَمِنْ شَرِّ الشَّیَاطِیْنِ ○

یہ مقدس مکتوبؐ پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا
پاکستان میں اسکی پہلی بار اشاعت کا شرف دارالاحسان کو نصیب ہوا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

آمین

اِمروز سعید و مسعود و مبارک سہ شنبہ ۷ شوال المکرم ۱۴۰۸ سنہ ہجری المقدس

ابو انیس محمد برکت علی لدھیانوی عفی عنہ

المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان

فون نمبر: ۴۶۶۰۰

دار الاحسان
فیصل آباد
(پاکستان)

نثار آرٹ پریس لمیٹڈ لاہور